ریزروبینک آف انڈیا

ویب سائٹ:www.rbi.org.in

آر بی آئی 183/2016-2017 15 دسمبر، 2016

ڈی بی آر، اے ایم ایل بی سی 48/14-01-01-2016-2017

سبھی ریگولیٹیڈ ادارے

محترم/محترمہ!

کے وائی سی (اپنے صارفین کو پہچانو) پر ماسٹر ڈائرکشن کے قوانین کی تعمیل

اپنے صارفین کو پہچانو (کے وائی سی) پر ماسٹر ڈائرکشن کے مندرجہ ذیل قوانین کا حوالہ لیں۔

کسٹمر کے وائی:

(i) سیکشن 8(d) اور (e) جن میں بتایا گیا ہے کہ ریگولیٹیڈ اداروں کے کنکرنٹ/ اندرونی آڈٹ سسٹم کے ذریعہ کے وائی سی/ اے ایم ایل/ پالیسی اور طریقہ کار کی تعمیل کی تصدیق کی جائے اور آڈٹ کمیٹی کو سہ ماہی بنیاد پر اس بابت رپورٹ پیش کی جائے۔

(ii) سیکشن 23، اس میں اسمال اکاؤنٹ میں لین دین کے بارے میں ہدایات ہیں۔

(iii) سیکشن 67، اس میں اس بات کی صلاح دی گئی ہے کہ بینکوں پر لاگو انکم ٹیکس رول 114B کے تحت کسٹمر سے پین نمبر حاصل کیا جائے اور اکاؤنٹ ٹرانزیکشن کی تصدیق کی جائے۔ وقتاً فوقتاً اس کی ترمیمات کی تصدیق بھی کی جائے جن کسٹمر کے پاس پین نمبر نہیں ہے اسے فارم 60 بھروایا جائے۔ یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ انکم ٹیکس رول 114B کے تحت ان کی تعمیل بینک یا این بی ایف سی وغیرہ میں اکاؤنٹ کھولتے وقت ہی کرالی جائے۔

2۔ آر بی آئی کے نوٹس میں یہ بات آئی ہے کہ کچھ معاملات میں بینکوں کے ذریعہ ان قوانین پر سختی سے عمل نہیں کیا جاتا ہے۔ اسکے مدنظر ریگولیٹیڈ اداروں کو مندرجہ ذیل صلاح دی جاتی ہے۔

(i) وہ سیکشن 8(d) اور (e) میں موجود ہدایات (ماسٹر ڈائریکشن) پر سختی سے عمل درآمد کرائیں۔

(ii) ''اسمال اکاؤنٹ'' کے معاملہ میں ان کے لمٹ اور شرائط کی پابندی پر عمل درآمد/ دکی سختی ے نگرانی کریں اگر کوئی کسٹمر اپنی مجوزہ لمٹ سے زیادہ پر ٹرانزیکشن چاہتا ہے تو اسکو انہیں سب شرائط پر عمل کرنا ہوگا جیسا کہ نارمل اکاؤنٹ کھولنے پر ضروری ہوتا ہے اسکو کے وائی سی/ سی ڈی ڈی پر سیکشن 16/17 اور سیکشن 67 کے قوانین (ماسٹر ڈائریکشن) پر پوری طرح سے عمل کرنا ہوگا اس میں شامل ہے بینک یا این بی ایف سی میں اکاؤنٹ کھولنے پر پین نمبر/ فارم 60 کسٹمر سے حاصل کرنا اگر کسی اکاؤنٹ کو غیر اہل مان لیا جاتا ہے اسمال اکاؤنٹ میں کریڈٹ/ بیلنس اجازت شدہ لمٹ سے زیادہ ہو جانے پر لیکن اس میں سے رقم نکاسی اسمال اکاؤنٹ کی مجوزہ لمٹ کے اندر کی جا سکتی ہے۔ جبکہ لمٹ کی خلاف ورزی نہ کی گئی ہو۔

(iii) بی ایس بی ڈی اکاؤنٹس (پی ایم جے ڈی وائی اکاؤنٹس بی ایس بی ڈی اکاؤنٹس کی طرح ہی ہوتے ہیں) جن میں کے وائی سی کی تعمیل کی ضرورت نہیں ہے انکو بھی ''اسمال اکاؤنٹ'' کہا جاتا ہے اور ایسے اکاؤنٹ لمٹ کی شرائط کے پابند ہوتے ہیں۔ (ii) پیرا میں وضاحت کی گئی ہے اس کے مطابق ان پر عمل کرنا ہوتا ہے۔ اگر کوئی اکاؤنٹ غیر اہل ہو جاتا ہے اسمال اکاؤنٹ کہلانے سے اگر اس میں کریڈٹ/ بیلنس منظور شدہ

لمٹ سے زیادہ ہوجاتا ہے تو بھی اسمال اکاؤنٹ سے اسکی لمٹ کے مطابق رقم نکاسی کی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ اسکی لمٹ کی خلاف ورزی نہ کی جائے۔

(iv) کے وائی سی تعمیل شدہ اکاؤنٹ کے معاملہ میں جہاں ضروری سی ڈی ڈی طریقۂ کار پر عمل درآمد ہو رہا ہو۔ ریگولیٹیڈ اداروں کو یہ یقینی بنانا چاہئے کہ وہاں ایسے اکاؤنٹس میں پین نمبر/ فارم 60 انکم ٹیکس رول 1148 کے تحت بینکوں یا این بی ایف سی میں اکاؤنٹ کھولنے پر ان کا حصول لازمی ہے کسٹمر کے ذریعہ پی نمبر/ فارم 60 جمع کیا جائے اگر کسی اکاؤنٹ میں یہ ضروری چیزیں جمع نہیں کی گئی ہیں تو ڈیبٹ/ٹرانسفر کی اجازت ایسے کھاتوں میں نہیں ہوگی۔ خاص طور سے اگر ایسے کھاتوں میں مندرجہ ذیل لمٹ سے زیادہ رقم جمع ہے تو اس رول پر سختی سے عمل درآمد کرایا جائے۔

(i) اگر اکاؤنٹ میں بیلنس 5 لاکھ روپیہ یا اس سے زیادہ ہے۔

(ii) 9 نومبر 2016 کے بعد اکاؤنٹ میں کل ڈپازٹس (بشمول الیکٹرانک کریڈٹس) 2 لاکھ روپیہ سے زیادہ ہوئے ہیں\

3۔ یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ ماسٹر ڈائریکشن کے سیکشن 67 کے قوانین سرکار یا کنسولر آفس کے ذریعہ مستثنیٰ کردیئے جاتے ہیں انکم ٹیکس رول 1148 سے کی شرائط کے پابند ہیں۔

آپ کا مخلص

(للی وڈیرا)

چیف جنرل منیجر

ڈپارٹمنٹ آف بینکنگ ریگولیشن، سینٹرل آفس، سینٹرل آفس بلڈنگ 13 ویں منزل، شہید بھگت سنگھ مارگ، ممبئی 400001

فون 022-22701203 فیکس 02222701239 ای میل cgmincfidd@rbi.org.in ویب سائٹ www.rbi.org.in